۱۸ جمادی الاُولیٰ ۱۴۴۲ھ کو ہونے والے مدنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت (قسط:266)

# کیا اولاد کو دیکھنے سے والدین کو ثواب ملتا ہے؟

- کیا دوسروں کو نمک دینا منع ہے؟ 2
- ملتانی مٹی کھانا اور بیچنا کیسا؟ 9
- عورتوں کا قبرستان جانا کیوں منع ہے؟ 11
- کیا بے نمازی شوہر کی وجہ سے بیوی گناہ گار ہوگی؟ 16



ملفوظات:
شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال
محمد الیاس عطار قادری رضوی



پیشکش:
المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
Islamic Research Center

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

# کیا اولاد کو دیکھنے سے والدین کو ثواب ملتا ہے؟[1]

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (١٨ صَفحات) مکمل پڑھ لیجیے اِنْ شَآءَ اللّٰه معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

## دُرُود شریف کی فضیلت

**فرمانِ** مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: مسلمان جب تک مجھ پر دُرُود شریف پڑھتا رہتا ہے فرشتے اُس پر رحمتیں بھیجتے رہتے ہیں، اب بندے کی مرضی ہے کم پڑھے یا زیادہ۔[2]

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب ! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

## کیا اولاد کو دیکھنے سے والدین کو ثواب ملتا ہے؟

**سُوال:** کیا کوئی ایسی صورت ہے جس میں والدین اگر اپنے بچے کو دیکھیں تو انہیں ثواب ملتا ہے؟

**جواب:** اولاد بھی ایسی ہونی چاہیے جس کی طرف نظر کی جائے۔ ماں باپ تو اپنے بچے کو پیار سے ہی دیکھتے ہیں البتہ جب چھوٹا بچہ شرارت کرتا ہے تو اس وقت بُرا لگتا ہے یا اسی طرح بڑا ہو کر جب نافرمانیاں کرتا ہے اور ماں باپ کا دل دُکھاتا ہے تو ماں باپ بھی اس سے بیزار ہو جاتے ہیں۔ احادیثِ مبارکہ میں اولاد کو دیکھنے کی فضیلت وارد ہوئی ہے جیسا کہ حضرتِ سَیِّدُنا عبدُ العزیز بن ابی رَوّاد رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے مروی ہے کہ نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ”تیرا والدین کی طرف نظر کرنا اور ان کا تیری طرف نظر کرنا، تیرا ان کے ساتھ ہنسنا اور ان کا تیرے ساتھ ہنسنا راہِ خدا میں تلواریں ٹوٹنے یعنی جہاد کرنے سے افضل ہے۔“[3] حضرتِ سَیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے مروی ہے کہ سرکارِ دوعالم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

---

1 ...... یہ رِسالہ ١٨ جُمادَی الْاُولٰی ١٤٤٢ھ بمطابق 2 جنوری 2021 کو ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَّة کے شعبہ ”ملفوظاتِ امیرِ اَہلِ سُنّت“ نے مُرتَّب کیا ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اَہلِ سنّت)

2 ...... ابن ماجه، کتاب اقامة الصلاة والسنة فیها، باب الصلاة علی النبی، ١/ ٤٩٠، حدیث: ٩٠٧۔

3 ...... مکارم الاخلاق، باب ما جاء فی صلة الرحم، ١/ ١٦٤، حدیث: ٢١٧۔



www.dawateislami.net

نے فرمایا: ”والد اپنے بیٹے کو دیکھے اور خوش ہو جائے تو بیٹے کو ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے۔ عرض کی گئی: اگرچہ دن میں تین سو ساٹھ مرتبہ دیکھے؟ ارشاد فرمایا: ”اللہ بہت بڑا ہے۔“(1) حضرت علّامہ عبدُ الرّءوف مُناوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اس حدیث کی شرح میں فرماتے ہیں: مراد یہ ہے کہ جب اصل (باپ) اپنی فَرع (بیٹے) پر نظر ڈالے اور اُسے اللہ پاک کی فرماں برداری کرتے دیکھے تو بیٹے کو ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے، کیونکہ وہ ماں باپ کے ساتھ حسنِ سلوک کرکے ربِ کریم کی رضامندی اور والدین کی خوشنودی دونوں سعادتوں کو پانے میں کامیاب ہو گیا۔(2)

## کیا عالِمِ دین بیٹے کو دیکھنے سے ثواب ملے گا؟

**سُوال:** اگر بیٹا عالِمِ دین ہو تو کیا اسے دیکھنے سے والدین کو ثواب ملے گا؟

**جواب:** عالِمِ دین کو اللہ پاک کی رضا کے لئے تعظیم سے دیکھنا ثواب کا کام ہے، اگر کوئی خار بازی میں دیکھے گا تو اسے ثواب نہیں ملے گا۔ البتہ بیٹا اگر عالِمِ دین ہو اور والدین اسے تعظیم کی نیت سے دیکھیں گے تو انہیں بھی ثواب ملے گا۔(3)

(مفتی حسان صاحب نے فرمایا:) کوئی شخص بھی اگر عالِمِ دین کو ثواب کی نیت سے دیکھے گا تو اسے ثواب ملے گا۔ حدیثِ مبارکہ میں ہے: پانچ چیزیں عبادت ہیں: (۱) قرآنِ کریم کی زیارت کرنا (۲) کعبۂ مُعظّمہ کی زیارت کرنا (۳) والدین کی زیارت کرنا (۴) آبِ زم زم کی زیارت کرنا اور یہ خطاؤں کو مٹا دیتا ہے (۵) عالم کے چہرے کی زیارت کرنا۔(4)

## کیا دوسروں کو نمک دینا منع ہے؟

**سُوال:** کہتے ہیں: ”کسی کو نمک نہیں دینا چاہیے، اس سے رزق میں کمی آتی ہے“ اس بارے میں کیا فرماتے ہیں؟

(SMS کے ذریعے سُوال)

**جواب:** یہ سب عوامی باتیں ہیں، نمک دینے میں کوئی حرج نہیں ہے بلکہ یہ تو اچھا اور ثواب کا کام ہے۔ حدیثِ مبارکہ

---

1 ...معجم کبیر، عکرمۃ عن ابن عباس، ۱۱/۱۹۱، حدیث: ۱۱۶۰۸۔

2 ...التیسیر بشرح الجامع الصغیر، تحت الحدیث: اذا نظر الوالد... الخ، ۱/۱۳۱ ملخصاً۔

3 ...فتاویٰ رضویہ، ۱۰/۵۵۷۔

4 ...کنز العمال، کتاب المواعظ و الرقائق، الفصل الخامس فی خماسیات الترغیب، جزء: ۱۵، ۸/۳۷۱، حدیث: ۴۳۴۸۷۔



www.dawateislami.net

میں اس کے بارے میں ترغیب بھی موجود ہے چنانچہ حضرتِ سَیِّدَتُنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا سے روایت ہے کہ آپ نے عرض کیا: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کس چیز کا منع کرنا جائز نہیں؟ آپ نے فرمایا: "پانی، نمک اور آگ۔" آپ فرماتی ہیں میں نے پھر عرض کیا: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! پانی سے نہ روکنے کی حکمت تو ہم سمجھ گئے۔ نمک اور آگ دینے میں کیا حکمت ہے؟ تو آپ نے فرمایا: "اے حمیراء![1] جس نے کسی کو آگ دی گویا اس نے اس آگ میں پکنے والا تمام کھانا صدقہ کیا اور جس نے کسی کو نمک دیا اس نے گویا سارا وہ کھانا صدقہ کیا جسے اس نمک نے لذیذ بنایا اور جس نے کسی مسلمان کو ایسی جگہ پانی کا گھونٹ پلایا جہاں پانی موجود تھا تو گویا اس نے ایک غلام آزاد کیا اور جس نے کسی مسلمان کو ایسی جگہ پانی پلایا جہاں پانی موجود نہ تھا تو گویا اس نے اسے زندہ کر دیا۔"[2]

## پڑوسیوں کا آپس میں چیزیں مانگنا کیسا؟

**سُوال:** کچھ پڑوسی ایسے ہوتے ہیں جنہیں مانگنے کی عادت ہو جاتی ہے اور وہ ہفتے میں تین چار دفعہ کچھ نہ کچھ مانگ لیتے ہیں، ایسے پڑوسیوں کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟ (نگرانِ شوریٰ کا سُوال)

**جواب:** پڑوسیوں سے ہر چیز مانگنے کی اجازت نہیں ہے۔ البتہ اگر پڑوسیوں کے آپس میں ایسے تعلقات ہوں کہ ایک دوسرے کی چیزیں بلا تکلف لے لیتے ہیں تو حرج نہیں ہے۔ اگر کوئی پڑوسی صرف مانگتا ہے اور دوسروں کے مانگنے پر انہیں نہیں دیتا تو ایسا نہیں کرنا چاہیے۔ زیادہ مانگنے سے عزت خراب ہوتی ہے اور بلا حاجتِ شرعی سوال کرنا جائز نہیں ہے۔[3] اگر کبھی اتفاق سے نمک یا کوئی شے کم پڑ گئی تو پڑوسیوں سے مانگ لینے میں کوئی حرج نہیں۔

## کریم یا لوشن لگاتے وقت اچھی نیتیں کرنا کیسا؟

**سُوال:** سردی کی وجہ سے خشک جلد پر کریم یا لوشن لگانے میں کیا نیت ہونی چاہیے؟ (SMS کے ذریعے سُوال)

**جواب:** سردی کے موسم میں خشکی کی وجہ سے جِلد پھٹ جاتی ہے، کریم یا لوشن لگاتے ہوئے جِلد کے علاج کی نیت

1 ...... "حمیراء" اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کا لقب ہے۔

2 ...... ابن ماجہ، کتاب الرھون، باب المسلمون شرکاء فی ثلاث، ۳/ ۱۷۷، حدیث: ۲۴۷۴۔

3 ...... فتاویٰ ھندیۃ، کتاب الزکاۃ، الباب السابع فی المصارف، ۱/ ۱۸۸۔



www.dawateislami.net

کرلیں، کیونکہ کریم سے جِلد صحیح ہو جائے گی یوں یہ علاج ہوا اور علاج کرنا سنّت ہے[1] لہٰذا اس سنت پر عمل کی نیت ہو سکتی ہے۔ مزید یہ نیت کر سکتے ہیں کہ عبادت پر قوت حاصل کرنے کی نیت سے ویزلین (Vaseline) لگاتا ہوں کیونکہ اگر کریم نہیں لگائیں گے تو جِلد پھٹ جائے گی اور وضو کرتے ہوئے جب جِلد میں پانی لگے گا تو تکلیف ہو گی، نیز وضو خود ایک عبادت ہے اور عبادت کرنے کا ذریعہ بھی ہے لہٰذا وضو میں تکلیف سے بچنے اور اس پر قوت حاصل کرنے کی نیت سے کریم لگائیں۔

## امیرِ اہلِ سنّت نے کتنے چلّے کاٹے؟

**سُوال:** آپ نے روحانیت حاصل کرنے کے لئے کتنے چلّے کاٹے ہیں؟ (SMS کے ذریعے سُوال)

**جواب:** یہ بات تو فائنل ہے کہ میرے اندر روح موجود ہے۔ البتہ جسے ہم روحانیت کہتے ہیں اسے حاصل کرنے کے لئے میں نے کوئی کوشش نہیں کی، چلّہ تو بہت بڑی چیز ہے۔ اولیائے کرام رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِم غاروں میں رہ کر عبادتیں کیا کرتے تھے جو کہ انہیں کا حصہ تھا۔ روحانیت حاصل کرنے کے لئے چلّہ کاٹنا شرط نہیں ہے، اللہ پاک جسے چاہے عطا کر دے، بزرگوں کی صحبت اور نظر سے بھی روحانیت حاصل ہو جاتی ہے۔

## کیا شوگر ٹیسٹ کرنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

**سُوال:** شوگر ٹیسٹ کرنے سے جو خون نکلتا ہے کیا اس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟ (SMS کے ذریعے سُوال)

**جواب:** شوگر ٹیسٹ کرتے خون نہیں نکلتا بلکہ خون اُبھرتا ہے اور مسئلہ یہ ہے کہ اگر خون ابھرا لیکن بہا نہیں تو وضو نہیں ٹوٹے گا۔[2] چونکہ اس خون سے وضو نہیں ٹوٹے گا تو یہ ناپاک بھی نہیں ہو گا اور جو خون نکل کر بہہ جائے تو اس سے وضو ٹوٹ جائے گا اور وہ خون بھی ناپاک ہو گا۔[3]

## مرغی کے پنجوں کا سوپ پینا کیسا؟

**سُوال:** کیا مرغی کے پنجوں کا سوپ پی سکتے ہیں؟

---

1 ...... مسند امام احمد، مسند انس بن مالک، ۴/ ۳۱۴، حدیث: ۱۲۵۹۷۔

2 ...... فتاویٰ ھندیۃ، کتاب الطھارۃ، الباب الاول فی الوضوء، الفصل الخامس، ۱/ ۱۰۔

3 ...... درمختار، کتاب الطھارۃ، ۱/ ۲۹۴۔

**جواب:** مرغی کے پنجے اچھی چیز ہیں، اس کے استعمال کے بہت سے فوائد ہیں، نیز اس کا سوپ بھی پی سکتے ہیں۔ البتہ پنجوں کو مرغی کا گوشت نہیں کہہ سکتے جیسے گائے کے پائے، دل گردے وغیرہ کو گائے کا گوشت نہیں کہا جاتا اسی طرح مرغی کے پنجوں کو مرغی کا گوشت نہیں کہا جاتا۔ اب اگر کوئی پنجوں کا سوپ بیچتا ہو تو اسے بتانا پڑے گا کہ یہ مرغی کے پنجوں کا سوپ ہے کیونکہ عام طور پر لوگ مرغی کے گوشت کا سوپ سمجھ کر پی رہے ہوتے ہیں، اگر اس بارے میں معلوم ہو کہ یہ پنجوں کا سوپ ہے تو گاہک کم ہو جائیں گے کیونکہ عموماً لوگ اس سے گھن کھاتے ہیں، لہٰذا پنجوں کا سوپ بنا کر بیچنے میں زیادہ احتیاط ہے۔

## مسجد میں ماچس کی تیلی جلانا کیسا؟

**سُوال:** مسجد میں ہیٹر جلانے کے لئے ماچس جلانا کیسا؟ (SMS کے ذریعے سُوال)

**جواب:** جب ماچس کی تیلی جلتی ہے تو اس سے بدبو پیدا ہوتی ہے۔ لہٰذا مسجد میں ماچس جلانا جائز نہیں ہے۔[1] مسجد کے باہر جلانے کی کوئی ایسی صورت نکالی جائے یا کسی ایسی چیز سے کام کیا جائے جس سے مسجد میں بدبو نہ ہو۔

## کیا ایک سورت روزانہ پڑھ سکتے ہیں؟

**سُوال:** کہتے ہیں: ”کوئی سورت باقاعدہ نہیں پڑھنی چاہیے، ورنہ عمل بن جاتا ہے۔“ کیا سورتیں بھی ٹھنڈی گرم ہوتی ہیں؟ (SMS کے ذریعے سُوال)

**جواب:** فرض نماز کی تیسری اور چوتھی رکعت کے علاوہ نماز کی ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ پڑھی جاتی ہے جو کہ واجب ہے۔[2] اس کے علاوہ اگر کسی کو سورۂ اخلاص کے علاوہ کوئی سورت یاد نہ ہو اور وہ ہر رکعت میں سورۂ اخلاص پڑھتا رہے تو کوئی حرج نہیں ہے۔[3] بخاری شریف میں اُمُّ المؤمنین حضرتِ سَیِّدَتُنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا سے روایت ہے: ”نبی

---

1 ...... فتاویٰ رضویہ، ۸/ ۱۰۲۔

2 ...... بہارِ شریعت، ۱/ ۵۱۷، حصہ: ۳۔

3 ...... بہارِ شریعت، ۱/ ۵۴۸، حصہ: ۳۔

پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ایک شخص کو سَرِیّہ (یعنی لشکر) کا امیر بنا کر بھیجا، جب وہ صاحب اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھاتے تو (سورۂ فاتحہ کے ساتھ سورت ملانے کے بعد) قُلْ ھُوَ اللّٰہُ پڑھا کرتے تھے۔ سَرِیّہ سے لوٹنے کے بعد لوگوں نے رَسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے اس بات کا تذکرہ کیا تو نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس سے پوچھو تم ایسا کیوں کرتے ہو؟ لوگوں نے اس سے پوچھا: تو اس نے بتایا کہ میں اس کو ہر نماز میں اس لئے پڑھتا ہوں کہ یہ "رَحْمٰن" کی صفت ہے اس وجہ سے میں اسے پڑھنا پسند کرتا ہوں۔ نبیِّ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اسے بتادو کہ اللہ پاک بھی اس سے محبت فرماتا ہے۔"[1] حضرتِ سَیِّدُنا انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے سیّدِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے عرض کی: مجھے اس سورت یعنی "قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ" سے بہت محبت ہے۔ ارشاد فرمایا: "اس کی محبت تجھے جنت میں داخل کردے گی۔"[2] تفسیرِ صاوی میں ہے: "جو شخص گھر میں داخل ہوتے وقت سلام کرے، اگر گھر خالی ہو تو نبیِّ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو سلام عرض کرے (مثلاً یہ کہہ لے: "اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہ") اور ایک مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ لیا کرے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ فقر و فاقہ (یعنی غربت و تنگدستی) سے محفوظ رہے گا۔"[3] حدیثِ مبارکہ میں روزانہ رات کے وقت سورۂ مُلک پڑھنے کی فضیلت بھی آئی ہے[4] اور ہمارے ہاں اسلامی بھائیوں کی ایک تعداد ایسی ہے جو روزانہ سورۂ مُلک پڑھتی ہے۔ سورتوں کی تاثیر ہوتی ہے، جبکہ اوراد و وظائف میں بعض جلالی اور بعض جمالی ہوتے ہیں۔ اگر وظائف پڑھنے میں کوئی غلطی کرتا ہے تو اسے نقصان بھی پہنچتا ہے۔ اگر

---

1 ...... بخاری، کتاب التوحید، باب ما جاء فی دعاء النبی، ۴/ ۵۳۱، حدیث: ۷۳۷۵۔

2 ...... ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ما جاء فی سورۃ الاخلاص، ۴/ ۴۱۳، حدیث: ۲۹۱۰۔

3 ...... تفسیر صاوی، پ۳۰، الاخلاص، تحت الآیۃ: ۱، ۶/ ۲۴۵۰۔

4 ...... حضرتِ سَیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا فرماتے ہیں کہ ایک صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے ایک قبر پر اپنا خیمہ لگایا مگر انہیں علم نہ تھا کہ یہاں قبر ہے لیکن بعد میں پتا چلا کہ وہاں کسی شخص کی قبر ہے جو سورۂ ملک پڑھ رہا ہے اور اس نے پوری سورت ختم کی وہ صحابی رحمتِ عالم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: "یارسولَ اللہ! میں نے ایک قبر پر خیمہ تان لیا مگر مجھے معلوم نہ تھا کہ وہاں قبر ہے جبکہ وہاں ایک ایسے شخص کی قبر ہے جو روزانہ پوری سورۃُ المُلک پڑھتا ہے۔" تو آپ نے فرمایا: "یہی روکنے والی ہے، یہی نَجات دلانے والی ہے جس نے اسے عذابِ قبر سے محفوظ رکھا۔" (ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب فی فضل سورۃ الملک، ۴/ ۴۰۷، حدیث: ۲۸۹۹)

کوئی درست بھی پڑھتا ہو تو وہ بھی کسی صاحبِ اجازت سے اجازت لے یا اس کی نگرانی میں وظیفہ پڑھے تاکہ کم سے کم خطرہ رہے۔ بعضوں کی عادت ہوتی ہے کہ ہر کسی سے پڑھنے کے لئے کوئی نہ کوئی وظیفہ مانگ رہے ہوتے ہیں اور اگلا بھی اپنا بھرم رکھنے کے لئے کچھ بھی دے دیتا ہے اور ساتھ ہی کوئی لمبی چوڑی تعداد بھی بتا دیتا ہے، پھر اگر اس کے پڑھنے سے کوئی نقصان ہو جاتا ہے تو اس کے گھر والے وظیفہ دینے والے کو دہائیاں دے رہے ہوتے ہیں۔

## بے پردگی سے کیسے بچیں؟

**سُوال:** دورِ حاضر میں بازار جائیں یا آفس، شاپنگ مال جائیں یا شادی ہال ہر جگہ بے پردہ عورتیں ہوتی ہیں۔ ہم بے پردگی سے کیسے بچیں؟

**جواب:** بے پردگی پہلے بھی حرام تھی، اب بھی حرام ہے اور آگے چل کر بھی حرام رہے گی کیونکہ اس کے حرام ہونے پر قرآن و حدیث میں نص وارد ہو چکی ہے۔[1] البتہ ہر دور میں پردے کی صورتیں مختلف ہوتی ہیں۔ عورت کے ساتھ کاروبار کرنا یا بات چیت کرنا جائز ہے لیکن اس میں یہ احتیاط کرنی ہوگی کہ جب بھی عورت سے بات چیت کا موقع ہو اپنی نگاہوں کو نیچے رکھیں یہاں تک کہ اس کے کپڑوں کو بھی نہ دیکھیں اور یہ سب اسی صورت میں ہو سکے گا جب نگاہیں جھکا کر بات کرنے کی عادت ہوگی، اگر عادت نہیں ہوگی تو جب بھی عورت سامنے آئے گی آپ کی نظریں اٹھی رہیں گی۔ اسی طرح اَمرد سے بات کرنے میں بھی احتیاط کریں۔ نظریں جھکا کر بات کی پریکٹس (Practice) کریں تاکہ یہ آپ کی عادت میں شامل ہو جائے۔ البتہ کسی کے چہرے کی طرف دیکھ کر بات کرنا بھی جائز ہے لیکن عورت کا چہرہ دیکھنا منع ہے۔[2]

---

1 ...... اللہ پاک قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰۤى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةًؕ وَ سَآءَ سَبِیْلًا﴾ (پ۱۵، بنی اسرآئیل: ۳۲) (ترجمۂ کنز الایمان: اور بدکاری کے پاس نہ جاؤ بے شک وہ بے حیائی ہے اور بہت ہی بُری راہ)۔ حضرت علّامہ مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں: یعنی زِنا کے اسباب سے بھی بچو! لہٰذا بدنظری، غیر عورت سے خلوت، عورت کی بے پردگی وغیرہ سب ہی حرام ہیں۔ (تفسیر نور العرفان، پ۱۵، بنی اسرائیل، تحت الآیۃ: ۳۲، ص۴۵۴) پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: (بے پردہ عورت کو) دیکھنے والے پر اور اُس (بے پردہ عورت) پر جسے دیکھا جائے اللہ کی لعنت۔ (شعب الایمان، الرابع والخمسون، باب الحیاء، فصل فی الحمام، ۱۶۲/۶، حدیث: ۷۷۸۸)

2 ...... دُرِّمختار، کتاب الصلاۃ، باب شروط الصلاۃ، ۲/۹۷۔

## کیا تسبیح پڑھتے ہوئے شوہر کو جواب دینا ضروری ہے؟

**سُوال:** بعض عورتیں تسبیح پڑھتی ہیں، جب ان کے خاوند انہیں آواز دیتے ہیں تو وہ جواب نہیں دیتیں اور کہتی ہیں ”جب تسبیح مکمل کریں گے پھر جواب دیں گے۔“ ایسا کرنا کیسا؟

**جواب:** موقع کی مناسبت سے اس کی صورتیں بنیں گی۔ کچھ وظیفے ایسے ہوتے ہیں جن میں بات کرنے کی اجازت نہیں ہوتی، اگر بات کرلی تو دوبارہ شروع کرنا ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں شوہر کو چاہیے کہ عورت کے جذبات کا احترام کرے۔ اگر بیوی کو معلوم ہے کہ شوہر کے بلانے پر جواب نہ دیا تو گھر میں کوئی لڑائی جھگڑا یا فساد برپا نہیں ہوگا تو جواب نہ دینے میں کوئی حرج نہیں ہے، لیکن اگر شوہر ایسا ہو کہ جو پانی کے لئے بھی خود نہیں اٹھتا اور جواب نہ دینے سے گھر کا ماحول بھی خراب ہوسکتا ہو تو شوہر کی معمولی سی بات کا جواب دینا بھی ضروری ہوگا۔

## نماز، روزوں کا فدیہ دینے کا درست طریقہ

**سُوال:** مجھے ایک جگہ مدنی قافلے میں سفر کی سعادت حاصل ہوئی وہاں ایک شخص کا نمازِ جنازہ ادا کیا گیا، جنازے کے بعد سارے لوگ بیٹھ گئے اور میت کے اہلِ خانہ میں سے کسی نے قرآن پاک اور تقریباً 15 ہزار ہاتھ میں اٹھائے ہوئے تھے، اس نے ہر ایک سے قرآن پاک اور پیسوں پر ہاتھ لگوایا، اس طرح تین دفعہ کیا پھر وہ پیسے سب میں تقسیم کر دیے ہر ایک کے حصّے میں تقریباً 100 روپے آئے۔ میں نے پوچھا یہ کیا ہو رہا ہے؟ تو انہوں نے کہا کہ یہ مرنے والے کی نماز روزے کا فدیہ ہو رہا ہے۔ کیا اس طرح کرنے سے میت کے نماز، روزوں کا فدیہ ادا ہو جائے گا؟

**جواب:** اس طرح فدیہ نہیں ہوگا یہ طریقہ غلط ہے۔ البتہ اگر کسی شرعی فقیر کو قرآنِ پاک کا نسخہ بطور فدیہ دیا تو اس نسخے کی ظاہری قیمت بطور فدیہ شمار ہوگی اس کے علاوہ جن لوگوں کے درمیان پیسے تقسیم کئے گئے ان میں ہر ایک شرعی فقیر نہیں ہوگا یوں فدیہ دینے کا یہ طریقہ غلط ہوا۔ قرآن پاک اور پیسوں پر ہاتھ لگوانا بِالکل فُضول اور بے مقصد ہے۔ نمازوں کا فدیہ دینے کا طریقہ یہ ہے کہ جتنے عرصے کی نمازوں کا فدیہ دینا ہو اس کے ہر دن کی چھ نمازیں یعنی پانچ فرض اور ایک وتر شامل کرکے حساب لگایا جائے اور ایک نماز کا فدیہ ایک صدقۂ فطر ادا کیا جائے۔ یوں ایک دن کی نمازوں کا فدیہ



www.dawateislami.net

چھ صدقہ فطر ہو گا، اسی طرح بقیہ تمام دنوں کا ادا کیا جائے۔ ایک روزے کا فدیہ ایک صدقہ فطر ہے، جتنے روزے ہوں اتنے صدقہ فطر کسی شرعی فقیر کو دیے جائیں۔ اس میں یہ حیلہ بھی کیا جاسکتا ہے کہ کسی شرعی فقیر کو کچھ رقم بطورِ فدیہ دی جائے پھر وہ شرعی فقیر واپس لوٹائے اور اس طرح جب تک حساب پورا نہ ہو لین دین کرتے رہیں تو بھی فدیہ ادا ہو جائے گا۔ اللہ پاک کی رحمت سے امید ہے کہ آپ نے جس کا فدیہ ادا کیا ہو گا ان کے ذمے سے قضا نمازیں اتر جائیں۔ نمازوں کا فدیہ ادا کرنے کا مکمل طریقہ "نماز کے احکام" کے رسالے "قضا نمازوں کا طریقہ"[1] میں موجود ہے۔

## ملتانی مٹی کھانا اور بیچنا کیسا؟

**سُوال:** کچھ لوگ ملتانی مٹی کا کاروبار کرتے ہیں کیا اس کو کھانا اور بیچنا جائز ہے؟

**جواب:** بُھنی ہوئی ملتانی مٹی عورتیں شوق سے کھاتی ہیں، کچی مٹی کے بارے میں علم نہیں ہے۔ البتہ اتنی مٹی کھالینا جو نقصان کرے حرام ہے۔[2] اس سے کم کھائی جو نقصان نہیں کرے گی تو کوئی حرج نہیں ہے۔

**(مفتی** حسان صاحب نے فرمایا:) ملتانی مٹی کھائی بھی جاتی ہے اور منہ پر اس کا لیپ بھی لگایا جاتا ہے۔ جب اس کے استعمال کا حلال طریقہ موجود ہے تو اسے بیچنا بھی جائز ہے۔

## پرائز بانڈ کی انعامی رقم لینا کیسا؟

**سُوال:** پرائز بانڈ کی انعامی رقم جائز ہے یا ناجائز؟ اگر ناجائز ہے تو اس کی کیا وجہ ہے؟ (سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

**جواب:** جائز بانڈ پر اگر کسی کی انعامی رقم نکلی تو وہ رقم استعمال کرنا بھی جائز ہے۔[3] پری مِیَم پرائز بانڈ (Premium Prize Bond) ناجائز ہوتا ہے تو اس کی انعامی رقم بھی ناجائز ہو گی۔

**(مفتی** حسان صاحب نے فرمایا:) پری مِیَم پرائز بانڈ کے ناجائز ہونے کی وجہ یہ ہے کہ اس میں مخصوص مدت میں

1 ...یہ رسالہ "نماز کے احکام" کے صفحہ نمبر:322 تا 367 پر موجود ہے۔
2 ...بہارِ شریعت، ۳/۴۱۸، حصہ:۱۶۔
3 ...وقار الفتاویٰ، ۱/۲۲۶۔



www.dawateislami.net

حکومت طرف سے رقم دی جاتی ہے جو کہ قرض پر نفع کی صورت ہے اور ہر وہ قرض جس میں نفع ہو وہ سود ہوتا ہے[1] لہٰذا پرائز بانڈ اور اس کی انعامی رقم ناجائز ہے۔

## پائل پہننا کیسا؟

**سُوال:** عورتوں کا پائل پہننا کیسا؟

**جواب:** حضرت عبد اللہ بن زبیر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ ہمارے ہاں کی لونڈی حضرت زبیر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی لڑکی کو حضرتِ عمر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے پاس لائی جس کے پاؤں میں گھنگرو تھے۔ آپ نے انہیں کاٹ دیا اور فرمایا: میں نے رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے سنا ہے: ”ہر گھنگرو کے ساتھ شیطان ہوتا ہے۔[2] حضرتِ بُنَانَہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا فرماتی ہیں کہ وہ حضرتِ عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کے پاس تھیں، آپ کی بارگاہ میں ایک بچی لائی گئی جس پر جھانجھن تھے جو آواز کر رہے تھے، آپ نے کہا کہ اسے میرے پاس نہ لاؤ مگر اس صورت میں کہ اس کے جھانجھن توڑ دیئے جائیں کیونکہ میں نے رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے ہوئے سنا ہے: ”اس گھر میں فرشتے نہیں آتے جس میں جھانجھ ہو۔“[3] اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ”بجنے والا زیور عورت کے لئے اس حالت میں جائز ہے کہ نامحرموں مثلاً خالہ، ماموں، چچا، پھوپھی کے بیٹوں، جیٹھ، دَیور، بہنوئی کے سامنے نہ آتی ہو نہ اس کے زیور کی جھنکار (یعنی بجنے کی آواز) نامحرم تک پہنچے۔“[4]

## کون سے رشتے داروں سے شادی ہو سکتی ہے؟

**سُوال:** کن رشتہ داروں سے شادی ہو سکتی ہے؟

**جواب:** رشتے دار دو قسم کے ہوتے ہیں ایک محرم یعنی جن سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے نکاح کرنا حرام ہوتا ہے اور دوسرے نامحرم یعنی جن سے نکاح کرنا جائز ہوتا ہے، لہٰذا غیر محرم رشتہ داروں سے شادی کی جا سکتی ہے۔ البتہ بعض رشتہ دار ایسے

---

1 ...مصنف ابن ابی شیبۃ، کتاب البیوع والاقضیۃ، باب من کرہ کل قرض جر منفعۃ فھو ربا، ۱۰/۶۴۸، حدیث: ۲۱۰۷۸۔

2 ...ابو داؤد، کتاب الخاتم، باب ماجاء فی الجلاجل، ۴/۱۲۴، حدیث: ۴۲۳۰۔

3 ... ابو داؤد، کتاب الخاتم، باب ماجاء فی الجلاجل، ۴/۱۲۵، حدیث: ۴۲۳۱۔

4 ...فتاویٰ رضویہ، ۲۲/۱۲۸۔



www.dawateislami.net

بھی ہوتے ہیں جن سے عارضی طور پر نکاح حرام ہوتا ہے جیسے بیوی جب تک نکاح میں ہو اس کی بہن سے نکاح کرنا حرام ہوتا ہے۔ اگر بیوی کا انتقال ہو جائے یا طلاق دے دی تو بیوی کی بہن سے نکاح ہو سکتا ہے۔(1)

## مُردے کی تصویر بنانا کیسا؟

**سُوال:** یادگار کے طور پر مردے کی تصویر بنانا کیسا؟

**جواب:** اگر کوئی انتقال کر جائے تو اس کے آخری دیدار کی تصویر رکھتے ہوئے کسی کو دیکھا نہیں، البتہ مُردے کی زندگی کی کوئی تصویر رکھنا جائز نہیں ہے۔

(**مفتی** حسان صاحب نے فرمایا:) اگر کسی نے میت کی ڈیجیٹل تصویر بنائی تو اس پر تصویر کے احکام نہیں ہوں گے لیکن اگر پرنٹ تصویر بنائی اور اس تصویر میں یہ ظاہر ہو رہا ہو کہ یہ مردہ ہے، ذی روح نہیں ہے تو ایسی تصویر بھی جائز ہو گی، کیونکہ ذی روح یعنی جاندار کی تصویر بنانے سے منع کیا گیا ہے۔(2) اگر تصویر میں مردہ ظاہر نہیں ہو رہا بلکہ زندہ لگ رہا ہو تو اس کی تصویر بنانا جائز نہیں ہو گا۔ یاد رہے! اگر مردہ کی تصویر اس لئے بنائی کہ اسے دیکھ کر تجدیدِ حُزن کرے گا یعنی بار بار اس تصویر کو دیکھ کر غم تازہ کرتا رہے گا تو ممانعت کی صورت آ جائے گی۔

## عورتوں کا قبرستان جانا کیوں منع ہے؟

**سُوال:** آپ سے کئی مرتبہ سنا ہے "عورتوں کا قبرستان جانا منع ہے۔" آخر عورتوں کو قبرستان جانے سے منع کرنے کی کیا وجہ ہے؟

**جواب:** "بہارِ شریعت" میں بھی اس کی حکمتیں بیان کی گئی ہیں "عورتیں قبروں پر جائیں گی تو جزع وفزع کریں گی۔"(3) یعنی عورتیں جب قبروں پر جائیں گی تو رونا دھونا مچائیں گی اور مبالغہ آرائی اور طرح طرح کی حرکتیں کریں گی۔ اگر کسی کے ہاں میت ہو جاتی ہے تو مرد و عورت سبھی روتے ہیں لیکن مَردوں کے مقابلے میں عورتیں زیادہ رونا دھونا مچاتی

1 ...... بہار شریعت، ۲/۲۷، حصہ:۷۔

2 ...... مراٰۃ المناجیح، ۶/۱۹۴۔

3 ...... بہار شریعت، ۱/۸۴۹، حصہ:۴۔



www.dawateislami.net

ہیں اور پچھاڑیں کھا رہی ہوتی ہیں، بعض سچ مچ پچھاڑیں کھاتی ہیں جبکہ بعض تو دوسروں کو دکھانے کے لئے کھاتی ہیں پھر رو رو کر جب آواز بیٹھ جاتی ہے اور آنسو ختم ہو جاتے ہیں تو کپڑا رکھ کر روتی ہیں تاکہ کسی کو پتا نہ چلے کہ یہ رو رہی ہیں یا نہیں۔ البتہ اگر کسی کا کوئی عزیز فوت ہو جائے تو اس پر صبر کرنا چاہیے اور غم میں آنسو بھی بہہ جائیں تو بھی ٹھیک ہے لیکن اس طرح پچھاڑیں کھانا بالکل بھی درست نہیں ہے۔

## یہی کہتی ہے بلبلِ باغِ جناں کہ رضاؔ کی طرح کوئی سحر بیاں

**سُوال:** اس شعر کا مطلب سمجھا دیجئے۔

یہی کہتی ہے بلبلِ باغِ جناں کہ رضاؔ کی طرح کوئی سحر بیاں
نہیں ہند میں واصفِ شاہِ ہُدیٰ مجھے شوخیِ طبعِ رضاؔ کی قسم　(حدائقِ بخشش)

**جواب:** اعلیٰ حضرت کا مافی الضمیر ہمیں معلوم نہیں اور جن حضرات نے اس کی شرح کی ہے[1] انہوں نے بھی اپنی طرف سے شروحات کی ہیں کیونکہ یہ قرآن و حدیث نہیں ہیں کہ قرآن و حدیث کی اپنے پاس سے شرح کرنا حرام ہے۔ میں اپنے طور پر کچھ بیان کرتا ہوں۔ اس شعر میں اعلیٰ حضرت کہہ رہے ہیں کہ جنت کے باغ کی بلبل بھی اس بات کا اعتراف کر رہی ہے کہ پورے ہند میں رضا کی طرح سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ثناخوانی کرنے والا کوئی نہیں ہے۔ "سحر بیاں" یعنی ایسا کلام جو جادو کی طرح اثر کرے۔ حدیثِ مبارکہ میں بھی فرمایا گیا: "اِنَّ مِنَ الْبَیَانِ لَسِحْرًا"[2] یعنی بعض بیان جادو ہوتے ہیں۔

## مختلف مواقع پر کیک کاٹنا کیسا؟

**سُوال:** (1) آج کل لوگ مختلف مواقع پر کیک کاٹتے ہیں جیسے سالگرہ، دکان کے افتتاح، شادی بیاہ کے موقع پر حتی کہ بعض لوگ برسی پر بھی کیک کاٹتے ہیں، ایسا کرنا کیسا؟ (2) جب لوگ کیک بنواتے ہیں تو اس پر اپنا نام، مختلف قسم کے

---

1 ……علّامہ فیض احمد اویسی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اس شعر کی تشریح یوں فرماتے ہیں: جنّتی باغوں کی بلبل یہ کہتی ہے کہ احمد رضا جیسا کوئی جادو بیاں نہیں ہے۔ شہنشاہِ ہدایت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نعتیں کہنے، ان کی تعریفیں کرنے والا ہندوستان میں اس جیسا کوئی نہیں پیدا ہوا۔ مجھے رضا کی شوخ طبیعت اور زندہ دلی کی قسم ہے۔ (الحقائق فی الحدائق، ۳/۴۹۱)

2 ……بخاری، کتاب الطب، باب من البیان سحراً، ۴/۴۰، حدیث: ۵۷۶۷۔



www.dawateislami.net

آرٹیکل، مختلف کارٹونوں کی شکلیں یا اپنی تصویریں بنواتے ہیں، ایسا کرنا کیسا؟ (3) ہمارے ہاں جو ملازمین کام کرتے ہیں ان کے لئے تین ٹائم کے کھانے کی سہولت ہے لیکن ملازمین مٹھائی یا کیک بھی کھالیتے ہیں جبکہ اس کی انہیں اجازت نہیں ہے، ملازمین کا ایسا کرنا کیسا؟ نیز کچھ گاہک ایسے ہوتے ہیں جو خریدتے وقت چکھتے ہیں اور ان میں سے کچھ گاہک خریدتے ہیں اور کچھ نہیں خریدتے، گاہکوں کا اس طرح کرنا کیسا؟ (حشمت علی قادری)

**جواب:** (1) کیک کھانا حلال ہے اور اسے کھانے کا طریقہ یہی ہے کہ اسے کاٹ کر کھایا جاتا ہے ورنہ اتنا بڑا کیک پورا نہیں کھایا جاسکتا۔ مختلف مواقع جیسے شادی بیاہ، سالگرہ اور دیگر تقریبات میں کیک کاٹنا جائز ہے، لیکن ان تقریبات میں بے پردگیاں، موسیقی اور طرح طرح کے غلط طریقے شامل ہوجاتے ہیں اس وجہ سے ان تقریبات کے ناجائز ہونے کی صورت بن جاتی ہے۔ البتہ برسی میں کیک کاٹنے کے بارے میں پہلی بار سنا ہے، لیکن اگر کوئی برسی میں بھی کیک کاٹتا ہے تو جائز ہے۔ (2) کیک پر اپنا نام یا اپنی تصویر بنواتے ہیں اور تعجب کی بات یہ ہے کہ اپنے نام اور تصویر پر مزے سے چھری چلاکر خوب مزے سے کھا رہے ہوتے ہیں۔ البتہ کیک پر تصویر پرنٹ کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ جاندار کی تصویر بنانا جائز نہیں ہے۔[1] (3) جو ملازمین بغیر اجازت مٹھائی یا کیک کھاجاتے ہیں ان کا کھانا جائز نہیں ہے کیونکہ مالک کی طرف سے اجازت نہیں ہے، اسی طرح جو گاہک مٹھائی چکھتے ہیں اور مالک کو ناگوار گزرتا ہے تو انہیں بھی چکھنے کی اجازت نہیں ہے۔ ویسے بھی ہمارے ہاں مٹھائی چکھنے کا رواج نہیں ہے۔ بعض چیزیں ایسی ہوتی ہیں جو چکھی جاتی ہیں جیسے پھل وغیرہ چکھتے ہیں اور پھل والا بھی چکھا دیتا ہے، لیکن پھل چکھانے والا بھی ماسٹر ہوتا ہے، وہ ایسی جگہ سے پھل کاٹتا ہے جہاں سے زیادہ میٹھا ہوتا ہے یا سکرین لگی ہوتی ہے جیسے تربوز میں سکرین کے انجکشن لگائے جاتے ہیں۔ اسی طرح دیگر پھلوں میں بھی چل رہا ہے، ہر ایک دولت کمانے میں لگا ہوا ہے، کسی کو بھی صحت کی فکر نہیں ہے اور ہم لوگ بھی خیال نہیں کرتے، بغیر دھوئے پھل کھاجاتے ہیں۔

## کیا داتا صاحب مدینے کا ٹکٹ دیتے ہیں؟

**سُوال:** جب لوگ داتا گنج بخش علی ہجویری رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے مزار پر حاضری دیتے ہیں تو آپ کا لکھا ہوا کلام "ہو مدینے کا

---

1 ...... فتاویٰ رضویہ، ۲۴/ ۵۶۷ ماخوذاً۔

ٹکٹ مجھ کو عطا داتا پیا" پڑھتے ہیں۔ کیا داتا صاحب کے مزار سے واقعی مدینے کا ٹکٹ ملتا ہے؟ (ثوبان عطاری کا سوال)

**جواب:** اللہ پاک اپنے اولیا کو بہت نوازتا ہے۔ عقیدت میں ان سے بہت کچھ مانگا جاتا ہے اور بزرگانِ دین عطا فرماتے ہیں۔ اللہ پاک انہیں عطا فرماتا ہے اور یہ ہمیں عطا کرتے ہیں۔ اگر اولیا دعا بھی کر دیں تو ان کی دعا سے بھی کام ہو جاتا ہے۔ جب میں نے یہ کلام عرض کیا تھا تو اسی سال میری حاضری کے اسباب حاصل ہو گئے تھے۔

## بے ادبی کے نقصان اور اَدب کے فائدے

**سُوال:** بے ادبی کرنے سے کیا ہوتا ہے اور ادب کرنے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟

**جواب:** "بااَدب بانصیب! بے ادب بے نصیب!" بعض اوقات بے ادبی کرنے سے انسان تباہ و برباد ہو جاتا ہے۔ پھر جیسی بے ادبی ہوتی ہے اسی کے مطابق اس کا انجام ہوتا ہے۔ بے ادبی کی مختلف صورتیں ہیں جیسے والدین کی بے ادبی بہت خطرناک ہوتی ہے۔ مکتبۃ المدینہ کے رسالے "سمندری گنبد" میں لکھا ہے کہ "ایک شخص کو اس کی ماں نے آواز دی لیکن اس نے جواب نہیں دیا تو اِس پر اُس شخص کی ماں نے بددعا کر دی تو بیٹا گونگا ہو گیا۔"[1] والدین بُلائیں یا کوئی بھی مسلمان بلائے تو اسے جواب دینا ایک تہذیب ہے۔ بعض اوقات اگر کوئی چھوٹا بلاتا ہے تو اس کی طرف توجہ نہیں دیتے حالانکہ چھوٹے کا بھی اپنا مقام اور عزتِ نفس ہوتی ہے۔ کوئی مال دار بلائے تو "لبیک حاجی صاحب" اور "Yes sir" کہتے ہوئے جواب دیتے ہیں اور کوئی کم مرتبے والا یا ملازم ہو تو اسے یوں جواب دیتے ہیں کہ "یار! تو بس کر۔ ایک بار جواب دیا نا! اب بس بھی کریں" کیا اس طرح کا جواب کبھی کسی سیٹھ، ایم این اے یا کسی وزیر کو دیں گے!! وزیر جنت میں تھوڑی لے کر جائے گا! بلکہ ہو سکتا ہے کہ غریب جنت میں لے جائے۔ کسی عام مسلمان کا دل توڑنے یا بے ادبی کرنے میں بہت بڑا خسارہ ہے۔ مسلمان کی توہین کرنا گناہ ہے، لہٰذا ہمیں ہر مسلمان کا ادب کرنا چاہیے۔ ہم تو مدینے کی زمین، پھول اور کانٹوں کا بھی ادب کرتے ہیں، بغداد شریف کے گلی کوچوں کا ادب کرتے ہیں۔ اسی طرح جن جن چیزوں کو نسبت ہوتی ہے ان کا ادب کیا جاتا ہے۔ بے ادبی بڑی خطرناک اور نقصان دہ ہوتی ہے۔

---

1 ...... سمندری گنبد، ص۹۔



www.dawateislami.net

محفوظ شہا رکھنا سدا بے ادبوں سے
اور مجھ سے بھی سرزد نہ کبھی بے ادبی ہو (وسائلِ بخشش)

**ایک** شخص دریا کے کنارے بیٹھا وضو کر رہا تھا، اسی دوران لاکھوں حنبلیوں کے عظیم پیشوا حضرتِ سَیِّدُنا امام احمد بن حنبل رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ وہاں تشریف لائے اور اس سے کچھ فاصلے پر بیٹھ کر وضو کرنے لگے، جب اس شخص نے دیکھا کہ جس طرف میرے وضو کا غسالہ (دھوون) بہہ رہا ہے اس طرف تو اللہ کے ایک مقرب ولی بیٹھ کر وضو فرما رہے ہیں۔ تو اس کے دل نے یہ بات گوارا نہ کی اور وہ اٹھ کر حضرتِ سَیِّدُنا امام احمد بن حنبل رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے دوسری طرف جا کر بیٹھ گیا جہاں سے ان کے وضو کا مستعمل پانی اس کی طرف آرہا تھا، اللہ کے ولی کے ادب و احترام کا صلہ اُس شخص کو یوں ملا کہ جب اس کا انتقال ہوا اور کسی نے اسے خواب میں دیکھ کر حال دریافت کیا تو اس نے بتایا: اللہ نے اپنے ولی حضرتِ سَیِّدُنا امام احمد بن حنبل رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے ادب کی بَرَکت سے مجھے بخشش دیا۔[1]

## جو چیز ادھار لی تھی وہی واپس دی جائے گی

**سُوال:** کسی نے اپنی بیوی سے کاروبار کے لئے سونا ادھار لیا تھا اب اسے لوٹانے کی حیثیت نہیں ہے کیونکہ سونے کی قیمتیں پانچ گنا بڑھ گئی ہیں۔ اس صورت میں کیا کرنا چاہیے؟

**جواب:** (مفتی حسان صاحب نے فرمایا:) جتنا سونا ادھار لیا تھا اتنا ہی واپس کرنا ہوگا یہ نہیں کر سکتے کہ اگر اس وقت سونے کی قیمت 15 ہزار تھی اور اب ایک لاکھ ہوگئی ہے تو 15 ہزار دینے سے قرض ادا نہیں ہوگا بلکہ ایک تولہ سونا واپس کرنا ہوگا۔[2]

**(امیرِ اہلِ سنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے فرمایا:) جس وقت ریال اور ڈالر کی قیمت کم تھی اس وقت کسی نے ڈالر یا ریال قرض لیا تھا اور اب ان کی قیمتیں بڑھی ہوئی ہیں تو ڈالر یا ریال واپس کرتے ہوئے قیمت نہیں دیکھی جائے گی بلکہ جتنے ڈالر یا ریال قرض لئے تھے اتنے ہی واپس کرنے ہوں گے۔[3]

1 ......تذکرۃ الاولیاء، ذکر امام احمد حنبل، ۱/۱۹۶–۱۹۷۔
2 ......درمختار مع رد المحتار، کتاب البیوع، باب الربا، مطلب فی استقراض الدراھم عددا، ۷/۴۲۹۔
3 ......درمختار مع رد المحتار، کتاب البیوع، باب الربا، مطلب فی استقراض الدراھم عددا، ۷/۴۲۹۔


www.dawateislami.net

**سن** 1980ء میں ایک ریال سوا دو روپے کا تھا اور اب بڑھتے بڑھتے 40 روپے تک پہنچ گیا ہے۔ دہشت گردیاں ختم ہو جائیں اور پاکستانی مسلمان پُر امن زندگی گزارنا سیکھ لیں تو اِنْ شَآءَ اللہ ہمارا ملک عملی طور پر اسلام کا قلعہ بن جائے گا۔ ہم لوگ اپنے ملک کو اپنے ہاتھوں سے توڑتے رہتے ہیں کبھی یہ عمارت جلائی تو کبھی کسی کی گاڑی جلائی، عورتیں گھروں میں اپنے آپ کو مار لیتی ہیں یہ سب گناہ کے کام ہیں، عقل مند لوگوں کا یہ کام نہیں کیونکہ جب ہم نے عمارت جلائی، بلڈنگ جلائی یا توڑ پھوڑ کی تو اس سے کسی وزیر کا نقصان نہیں ہو گا بلکہ اس کا نقصان ہمیں ہو گا کہ ہم اس کا ٹیکس ادا کر کے اپنی جیب سے بھرتے ہیں۔ اس طرح کی نادانیوں کی وجہ سے ہم بہت پیچھے چلے گئے ہیں۔ اللہ کرے کہ ہم ایک بار پھر اُبھر جائیں اور ہمارا وطنِ عزیز ترقی کی راہ پر ایسا چلے کہ بچّہ بچّہ نمازی بن جائے اور ہمارے ملک میں امن قائم ہو جائے کیونکہ جب امن ہو گا تو عبادت بڑھ جائے گی اور عبادت کا ذوق شوق بڑھے گا، ابھی تو لوگ فجر کی نماز میں مسجد جانے کے لئے ڈرتے ہیں کہ کہیں راستے میں کوئی ڈاکو نہ آ جائے اور جب امن ہو گا تو بے خوف ہو کر فجر میں بھی مسجد کی طرف جائیں گے۔ اللہ کرے ہم پُر امن رہنا سیکھ جائیں۔ آمین

## کیا بے نمازی شوہر کی وجہ سے بیوی گناہ گار ہو گی؟

**سُوال:** ایک عورت نماز پڑھتی ہے اور اپنے شوہر کو بھی نماز کی دعوت دیتی ہے لیکن شوہر نماز نہیں پڑھتا تو کیا عورت گناہ گار ہو گی؟

**جواب:** بیوی نماز پڑھتی ہو اور شوہر کو بھی دعوت دیتی ہو لیکن شوہر نہ پڑھتا ہو تو بیوی گناہ گار نہیں ہو گی۔ کبھی شوہر نمازی ہوتا ہے کبھی بیوی نمازی ہوتی ہے لہٰذا ایک دوسرے پر انفرادی کوشش کریں اور نماز کی دعوت دیں۔

## یومِ قفلِ مدینہ منانے کا طریقہ

**سُوال:** یومِ قفلِ مدینہ کیا ہوتا ہے اور اسے کیسے منایا جاتا ہے؟(1)

**جواب:** دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں ہر مہینے کی پہلی پیر کو یومِ قفلِ مدینہ منایا جاتا ہے۔ ویسے تو گناہوں بھری

1...... یہ اور اس کے بعد والا سُوال دونوں شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت کی طرف سے قائم کئے گئے ہیں جبکہ جوابات امیرِ اَہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا فرمودہ ہی ہیں۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)



www.dawateislami.net

باتوں سے بچنا واجب ہے، فضول باتوں سے بچنا بھی مناسب ہے کیونکہ فضول باتوں کے بھی نقصانات ہوتے ہیں۔ یومِ قفلِ مدینہ میں فضول باتوں سے مزید بچیں اور جہاں ممکن ہو لکھ کر یا اشارے سے گفتگو کریں اور رسالہ ”خاموش شہزادہ“ کو پڑھیں یا سنیں۔ جہاں جیسا موقع ہو اس کے مطابق قفلِ مدینہ لگایا جائے گا۔ ضرورت کی بات یا نیکی کی دعوت دینی ہو تو زبان سے بولنے میں قفلِ مدینہ ختم نہیں ہو جائے گا کیونکہ بعض افراد ایسے بھی ہوتے ہیں جنہیں لکھ کر یا اشارے سے نہیں سمجھا سکتے بلکہ ہو سکتا ہے وہ ناراض بھی ہو جائیں کہ یہ کیا تماشہ بنا رکھا ہے۔ اسی طرح اگر والدین دینی ماحول سے ہیں تو وہ بھی آپ کے قفلِ مدینہ کی وجہ سے آزمائش میں آسکتے ہیں اور یوں والدین کی دل آزاری کا خطرہ ہو گا جو کہ زیادہ نقصان دہ ہو گا۔ جب زیادہ دیر خاموش رہیں گے تو آپ کو غصہ بھی آئے گا۔ سامنے والا اشارہ نہیں سمجھے اور غصے میں اسے کچھ بول دیا تو اس سے بہتر تو یہی تھا کہ قفلِ مدینہ ہی نہ لگاتے کیونکہ قفلِ مدینہ لگا کر دل آزاریاں کرنا مناسب نہیں۔ جب قفلِ مدینہ لگائیں تو مسکرانے کا دورانیہ بڑھا دیں، ہشاش بشاش اور مسکراتے رہیں ورنہ اگر منہ سُوجا سُوجا اور غصے میں رہے گا تو لوگ سمجھیں گے اسے کچھ ہوا ہے، لہٰذا مسکراتے ہوئے ہر مہینے کی پہلی پیر کو یومِ قفلِ مدینہ منائیں۔

## دعوتِ اسلامی میں مدنی قافلے کیوں ہیں؟

**سُوال:** آپ مدنی قافلوں کے حوالے سے بہت زیادہ ترغیب دلاتے رہتے ہیں، اس کی کیا وجہ ہے؟

**جواب:** میں مدنی قافلے والا ہوں، جب تک مدنی قافلے نہیں ہوں گے تربیت نہیں ہو گی۔ مدنی قافلہ مسجدوں، محلوں، علاقوں، شہروں بلکہ پوری دنیا میں دینی کام بڑھانے کا آسان اور بہترین ذریعہ ہے۔ یوں سمجھیں کہ مدنی قافلہ دعوتِ اسلامی کی ریڑھ کی ہڈی ہے اگر دعوتِ اسلامی سے مدنی قافلے ختم ہو جائیں تو دعوتِ اسلامی کا بہت بڑا کام رُک جائے۔ مدنی قافلوں سے بہت کچھ حاصل ہوتا ہے، کئی لوگوں کی تقدیریں بدل جاتی ہیں، کئی لوگوں کی اصلاح ہو جاتی ہے۔ مساجد اور علاقوں میں دینی کاموں کی بہاریں آجاتی ہیں۔ شہروں میں ہفتہ وار اجتماعات شروع ہو جاتے ہیں۔ آج دعوتِ اسلامی کا پیغام دنیا کے بیشتر ممالک میں پہنچ چکا ہے اس کی وجہ بھی مدنی قافلے ہیں کیونکہ پہلے نہ ہی مدنی چینل ہوتا تھا، موبائل فون بھی مال داروں کے پاس ہوا کرتا تھا۔ پھر بھی اَلْحَمْدُ لِلّٰه عاشقانِ رسول شہر شہر، گلی گلی اور گھر گھر جا کر نیکی کی دعوت دیتے

اور دعوتِ اسلامی کے دینی کام کو آگے بڑھاتے تھے۔ اللہ پاک کی رحمت سے ہمارے پاس افرادی قوت کا خزانہ ہے، اگر ہم اس خزانے سے خریداریاں شروع کریں تو اِنْ شَآءَ اللہ ہمارا بچہ بچہ نمازی بن جائے گا ہر طرف سنّتوں کی دھوم مچ جائے گی، اسلامی بہنیں نمازی اور باپردہ ہو جائیں گی، گناہوں کے اڈے ویران ہو جائیں گے اور مساجد آباد ہو جائیں گی۔ گھروں سے فلموں ڈراموں کی آوازیں آنے کے بجائے تلاوتِ قرآن اور نعتوں کے ترانے سنے جائیں گے، لیکن یاد رہے! جب بھی مدنی قافلے میں سفر کریں تو مدنی قافلے کے جدول (شیڈول) کے مطابق سفر کریں ورنہ اسے مدنی قافلے کا نام نہ دیں۔ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں ہر ایک سفر کر سکتا ہے۔ عموماً طلبائے کرام پر ذمہ داریاں نہیں ہوتیں بلکہ جو مقیم طلبا ہوتے ہیں ان کا کھانا پینا بھی جامعۃ المدینہ میں ہوتا ہے، لہٰذا طلبائے کرام، اساتذہ و ناظمین، آئمہ و مؤذنین اور دیگر علمائے کرام ہر ایک کو مدنی قافلوں میں سفر کرنا چاہیے۔ امام صاحبان اگر کہیں جا نہیں سکتے تو اپنی ہی مسجد میں یا پڑوس کی کسی مسجد میں مدنی قافلے کے جدول (شیڈول) کے مطابق سفر فرمائیں اور اگر جاسکتے ہیں تو ضرور جائیں۔ جتنا ہو سکے شیطان کا مقابلہ کریں۔ نیکیاں کریں گناہوں سے بچتے رہیں، ہم شیطان کے نہیں بلکہ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے غلام ہیں۔ دنیا بھر میں ہر جگہ مدنی قافلے سفر کر رہے ہیں ہمیں بھی اپنا حصہ ملانا چاہیے اور جتنا ہو سکے مدنی قافلوں میں سفر کرتے رہنا چاہیے۔ آپ جس سطح کے بھی ذمہ دار ہوں ہر ماہ مدنی قافلے کے لئے کوئی ایک جمعہ فکس کر لیجئے۔ جتنی بڑی شخصیت ہوگی اور اس شخصیت کا قافلے کے ساتھ جتنا اچھا سلوک ہوگا اتنا ہی تعداد میں اضافہ ہوگا اور لوگوں کی اصلاح کا سامان ہوگا، لہٰذا امیر اہر ایک مدنی بیٹا چاہے وہ کسی بھی ذمہ داری پر ہو، رکنِ شوریٰ ہو یا رکنِ کابینہ ہو، چھوٹا بڑا ہر ایک یہ طے کر لے کہ ہر مہینے تین دن مدنی قافلے میں سفر کرنا ہے۔ ہمارے نعت خواں اسلامی بھائی، سوشل میڈیا والے، مدنی چینل اور دیگر شعبہ جات میں اجیر اسلامی بھائی ہر ماہ کا ایک جمعہ فکس کر لیں۔ فکس کرنے سے یہ فائدہ ہوگا کہ آپ ان فکس کئے ہوئے دنوں میں کوئی اور کام اپنے ذمے نہیں لیں گے صرف مدنی قافلے میں سفر کریں گے۔ جب مختلف شعبہ جات اپنا جمعہ فکس کر لیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ ہر جمعے ہی مدنی قافلوں کی دھوم دھام ہوگی اور شیطان کو سر ڈھانپنے کی جگہ بھی نہیں ملے گی اور ہمارا معاشرہ مدنی معاشرہ بن جائے گا۔



www.dawateislami.net

# فہرست


| عنوان | صفحہ | عنوان | صفحہ |
|---|---|---|---|
| دُرُود شریف کی فضیلت | 1 | ملتانی مٹی کھانا اور بیچنا کیسا؟ | 9 |
| کیا اولاد کو دیکھنے سے والدین کو ثواب ملتا ہے؟ | 1 | پرائز بانڈ کی انعامی رقم لینا کیسا؟ | 9 |
| کیا عالِمِ دین بیٹے کو دیکھنے سے ثواب ملے گا؟ | 2 | پائل پہننا کیسا؟ | 10 |
| کیا دوسروں کو نمک دینا منع ہے؟ | 2 | کون سے رشتے داروں سے شادی ہو سکتی ہے؟ | 10 |
| پڑوسیوں کا آپس میں چیزیں مانگنا کیسا؟ | 3 | مُردے کی تصویر بنانا کیسا؟ | 11 |
| کریم یا لوشن لگاتے وقت اچھی نیتیں کرنا کیسا؟ | 3 | عورتوں کا قبرستان جانا کیوں منع ہے؟ | 11 |
| امیرِ اہلِ سنّت نے کتنے چِلّے کاٹے؟ | 4 | یہی کہتی ہے بلبلِ باغِ جناں کہ رضاؔ کی طرح کوئی سحر بیاں | 12 |
| کیا شوگر ٹیسٹ کرنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟ | 4 | مختلف مواقع پر کیک کاٹنا کیسا؟ | 12 |
| مرغی کے پنجوں کا سوپ پینا کیسا؟ | 4 | کیا داتا صاحب مدینے کا ٹکٹ دیتے ہیں؟ | 13 |
| مسجد میں ماچس کی تیلی جلانا کیسا؟ | 5 | بے ادبی کے نقصان اور اَدب کے فائدے | 14 |
| کیا ایک سورت روزانہ پڑھ سکتے ہیں؟ | 5 | جو چیز ادھار لی تھی وہی واپس دی جائے گی | 15 |
| بے پردگی سے کیسے بچیں؟ | 7 | کیا بے نمازی شوہر کی وجہ سے بیوی گناہ گار ہوگی؟ | 16 |
| کیا تسبیح پڑھتے ہوئے شوہر کو جواب دینا ضروری ہے؟ | 8 | یومِ قفلِ مدینہ منانے کا طریقہ | 16 |
| نماز، روزوں کا فدیہ دینے کا درست طریقہ | 8 | دعوتِ اسلامی میں مدنی قافلے کیوں ہیں؟ | 17 |

# ماخذ و مراجع

| قرآنِ مجید | کلامِ الٰہی | **** |
|---|---|---|
| کتاب کا نام | مصنف / مؤلف / متوفیٰ | مطبوعات |
| تفسیر صاوی | علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی، متوفی ۱۲۴۱ھ | دار الفکر بیروت |
| تفسیر نور العرفان | حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ | پیر بھائی کمپنی لاہور |
| بخاری | امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری، متوفی ۲۵۶ھ | دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۹ھ |
| ابوداؤد | امام ابو داود سلیمان بن الاشعث الازدی سجستانی، متوفی ۲۷۵ھ | دار احیاء التراث العربی بیروت ۱۴۲۱ھ |
| ترمذی | امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی، متوفی ۲۷۹ھ | دار الفکر بیروت ۱۴۱۴ھ |
| ابن ماجہ | امام ابو حسن حنفی معروف سندی، متوفی ۱۱۳۸ھ | دار المعرفۃ بیروت ۱۴۱۶ھ |
| مسند امام احمد | امام احمد بن حنبل، متوفی ۲۴۱ھ | دار الفکر بیروت ۱۴۱۴ھ |
| معجم کبیر | ابو القاسم سلیمان بن احمد طبرانی، متوفی ۳۶۰ھ | دار احیاء التراث العربی ۱۴۲۲ھ |
| مصنف ابن ابی شیبۃ | ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبۃ، متوفی ۲۳۵ھ | دار قرطبۃ بیروت ۱۴۲۷ھ |
| شعب الایمان | ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، متوفی ۴۵۸ھ | دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۱ھ |
| کنز العمال | علی بن حسام الدین المتقی الہندی البرھان فوری، متوفی ۹۷۵ھ | دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۹ھ |
| مکارم الاخلاق | ابو بکر عبد اللہ بن محمد قرشی المعروف ”ابن ابی الدنیا“ متوفی ۲۸۱ھ | دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۰۹ھ |
| التیسیر بشرح الجامع الصغیر | علامہ عبد الرؤف مناوی، متوفی ۱۰۳۱ھ | مکتبۃ الامام الشافعی ۱۴۰۸ھ |
| مرآۃ المناجیح | حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ | ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور |
| درمختار | علاء الدین محمد بن علی حصکفی، متوفی ۱۰۸۸ھ | دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ |
| ردالمحتار | علامہ محمد امین ابن عابدین شامی، متوفی ۱۲۵۲ھ | دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ |
| فتاویٰ ہندیۃ | ملا نظام الدین، متوفی ۱۱۶۱ھ، و علمائے ہند | دار الفکر بیروت ۱۴۱۱ھ |
| فتاویٰ رضویہ | اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ | رضا فاؤنڈیشن لاہور ۱۴۲۷ھ |
| بہارِ شریعت | مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ | مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ |
| وقار الفتاویٰ | مفتی محمد وقار الدین قادری رضوی، متوفی ۱۴۱۳ھ | بزمِ وقار الدین کراچی ۱۹۹۷ء |
| تذکرۃ الاولیاء | شیخ فرید الدین عطار نیشاپوری، متوفی ۶۳۷ھ | انتشارات گنجینہ تہران |
| الحقائق فی الحدائق | مفتی فیض احمد اویسی | مکتبہ اویسیہ رضویہ بہاولپور |
| سمندری گنبد | امیر اہلِ سنّت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی | مکتبۃ المدینہ کراچی |

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کے لیے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمائیے ❁ سنّتوں کی تربیت کے لیے **مَدَنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ ”غورو فکر“ کے ذریعے **مَدَنی انعامات** کا رسالہ پُر کر کے ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

**میرا مَدَنی مقصد:** ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“ اِنْ شَآءَ اللّٰہ۔ اپنی اصلاح کے لیے ”**مَدَنی انعامات**“ پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ”**مَدَنی قافلوں**“ میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ۔

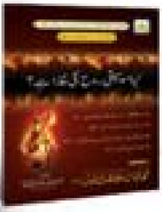

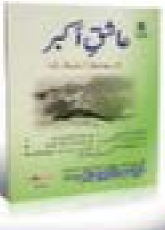



ISBN 978-969-631-642-8
0125728

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، کراچی
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net